منشیات، انسانی زندگی کیلئے مضر۔نشہ کی لعنت سے بچنے نوجوانوں کو تلقین

ورلڈ ڈرگ ڈے کے موقع پر ریلی۔ ضلع کلکٹر و دیگر کا خطاب

محبوب نگر(ایس این بی) منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف بین الاقوامی دن کے موقع پر ضلع محبوب نگر کلکٹر وجیند رابوئی، اور ضلع ایس پی جانکی دھاروت کی نگرانی میں اسٹیڈیم گراؤنڈ سے تلنگانہ چوراہے تک ریلی کا انعقاد کیا گیا اور تلنگانہ چوارہے پر منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کیخلاف ایک عہد لیا گیا، اس موقع پر ضلع کلکٹر بی وجیند رابوئی نے کہا کہ منشیات انسانی زندگی کے لیے سب سے زیادہ خطرناک ہے اور اس سے خاندانی نظام تباہ ہوجاتا ہے، انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ لوگ جانے انجانے میں اور کچھ لوگ غیر قانونی آمدنی کیلئے بچوں کا منشیات کا عادی بنا رہے ہیں، جبکہ ہماری ریاستی حکومت طلبا کیلئے کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے، ضلع کلکٹر نے کہا کہ منشیات کی روک تھام کیلئے کسی بھی سطح کا فیصلہ لینے کیلئے تیار ہوں، جبکہ محبوب نگر ایس پی جانکی نے کہا کہ تلنگانہ پولس ڈپارٹمنٹ نے منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خطرناک ہونے کی وجہ سے نگرانی کو وسیع کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ پولیس منشیات کی روک تھام کے لیے سخت کارروائی کریگی اور منشیات فروشی میں ملوث افراد کو نظر انداز نہیں کرے گی، انہوں نے کہا کی خاص طور پر نوجوان جو صحیح فیصلے نہیں کرتے انہیں چاہیے کہ اپنی زندگی کو صحیح طریقے سے آگے بڑھائیں، اگر آپ ذائقہ دیکھنے کیلئے اگر چکھا تو تو یہ ایک بار میں ختم نہیں ہوگا بلکہ وہ آپ اسکے عادی بن جائینگے اس سے نہ صرف آپ کی صحت خراب ہوگی بلکہ آپ کو مجرمانہ الزامات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا اور ایسی صورت میں آپ کو 10 سال قید یا عمر قید ہوگی۔اس لیے میں درخواست کرنا چاہتی ہوں کہ ہر نوجوان اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ زندگی میں منشیات سے متاثر نہ ہو اور جس کو بھی گانجے کی فروخت کے بارے میں کوئی معلومات ہو وہ 100 پر کال کرسکتا ہے یا ڈسٹرکٹ کنٹرول روم نمبر 8712659360 یا اپنے قریبی پولیس سٹیشن سے رابطہ کر سکتا ہے،. انہوں نے کہا کہ منشیات کو نہ صرف پولیس بلکہ عوام اور دیگر محکموں کے تعاون سے کنٹرول کیا جائے، بعدازاں ضلع پولیس کی جانب سے منشیات کی روک تھام اور نقل وحمل پر ایک مضمون نویسی اور لیکچر مقابلہ منعقد کیا گیا جبکہ ضلع پریشد دفتر کے ہال میں ضلع ایس پی کے ہاتھوں مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو اسناد سے نوازا گیا، اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر شیویندر پرتاپ، آئی اے ایس، بھاسکر ریڈی، اسسٹنٹ کمشنر ایکسائز، زرینہ بیگم، ڈی ڈبلیو او اور دیگر عملہ موجود تھا۔

پرائمری اسکولوں میں معیاری تعلیم اور بہتر سہولیات کو یقینی بنائیں: ضلع کلکٹر

کریم نگر،(ایس این بی) ضلع کلکٹر پامیلا ستپاتھی نے عملے کو ہدایت دی کہ وہ مفت پرائمری اسکولوں کو بہترین بنائیں۔ضلع کلکٹر نے تیماپور منڈل ایل ایم ڈی کالونی میں واقع درگا بائی مہیلا شیشوو کاس کیندر میں پانچ منڈلوں کے پری پرائمری اسکول ٹیچرز (آنگن واڑی ورکرس) کے تین روزہ تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ضلع کلکٹر نے بتایا کہ حکومت نے آنگن واڑی مراکز کو پری پرائمری اسکولوں میں تبدیل کردیا ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ حکومت اچھے عزائم کے ساتھ کام کررہی ہے اور پری پرائمری اساتذہ کو ذمہ داری سے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں کھیلوں کے ذریعے تعلیم فراہم کرکے ان میں معیاری تبدیلی لائی جائے۔

گانجہ کی اسمگلنگ روکنے میں کوتہ گوڑیم پولیس کا کلیدی رول

کوتہ گوڑیم (ایجنسیز)ضلع پولیس نے گزشتہ چھ مہینوں میں تقریباً 5000 کلو گرام گانجے کی اسمگلنگ کو روکا ہے، پولیس سپرنٹنڈنٹ بی روہت راجو نے بتایا۔ ایس پی نے ضلع کلکٹر جیتیش وی پاٹل کے ساتھ بدھ کو یہاں انسداد منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے دن کے موقع پر ایک بیداری ریلی میں حصہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر شرکاء سے منشیات سے پاک معاشرے کے لیے کام کرنے کا عہد کیا۔ روہت راجو نے کہا کہ ضلع پولیس ضلع کے ذریعے گانجے کی غیر قانونی نقل وحمل سے مؤثر طریقے سے نمٹ رہی ہے، جس کی سرحد ریاست چھتیس گڑھ اور آندھرا پردیش سے ملتی ہے۔ ضلع میں اب تک 30,000 کلو سے زیادہ ضبط شدہ گانجہ جلایا جا چکا ہے۔ ایس پی نے مزید کہا کہ کوٹھا گوڈیم ضلع گانجے کی نقل وحمل کو روکنے میں ضلعی پولیس کی کوششوں سے ریاست تلنگانہ میں ایک سرخیل بن گیا ہے۔ کلکٹر پاٹل نے کہا کہ ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے میں محکمہ پولیس کا کردار بہت اہم ہے۔ والدین اور اساتذہ کو اس بات پر نظر رکھنی چاہیے کہ بچے کیا کررہے ہیں۔

بسواپربھوسوامی نے کیا نصیر احمد کو پدما ایوارڈ سے نوازنے کا مطالبہ

داونگیرے (الطاف رضوی)

حسب روایت سماجی کارکن ڈاکٹرسی آر نصیر احمد نے مولانا آزاد تعلیمی و ثقافتی ادارے کے ذریعہ طلبا کو مفت تعلیمی اشیا فراہم کیا۔شہر کے دوڈ پیٹ میں واقع ویرکتا مٹھ میں منعقد اجلاس میں ویرکتا مٹھ کے بسواپر بھوسوامی، بی جے پی ضلع صدر ین راج شیکھر، بی جے پی ضلع سکریٹری دھنجئے کڈلے بال، شہر کی قدیم جامع مسجد کے ذمہ دار اللہ ولی بخشی خان وغیرہ بطورِ مہمانِ خصوصی شریک رہے۔اس موقع پر بسواپر بھو سوامی اور مدعو معزز مہمانوں کے ہاتھوں طلبا کو تعلیمی اشیا مثلا پین ،پنسل ،نوٹ بک، چاکلیٹ وغیرہ دیتے ہوئے اجلاس کا افتتاح کیا گیا۔اس موقع پر ڈاکٹرسی آر نصیر احمد نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ویرکتا مٹھ زمانہ قدیم سے امن بھائی چارہ اور یکجہتی کی مثال رہا ہے۔ مٹھ کے بازو میں شہر کی جامع مسجد موجود ہے یہاں ہمیشہ انسان دوستی کا درس دیا جاتا رہا جو آج بھی برقرار ہے مسجد اور مٹھ کا یہ رشتہ بہت قدیم ہے۔ دونوں جگھوں سے قومی یکجہتی امن بھائی چارے کو ہمیشہ فوقیت دی گئی اور دی جارہی ہے۔، ہمارے ادارے کی جانب سے بھی ہر سال طلبا کو مفت تعلیمی اشیاء فراہمی کا ہمیشہ اسی مٹھ سے آغاز کیا جاتا رہا ہے۔ بسواپر بھوسوامی کی جانب سے مٹھ میں ہی ہمیشہ اجلاس کی سہولت اور تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔، سوامی نے ہر وقت ہمارے کام کو سراہا ہے جس کیلئے سوامی کا ادارے کی جانب سے ممنون ہوں۔ بی جے پی ضلع سکریٹری دھنن جئے نے کہا کہ لوگ پیسہ کماتے تو ہیں مگر اپنے پیسہ سے دیگر لوگوں کی بھلائی کے کام کرنے میں ہچکچاتے ہیں مگر چند لوگ ہمیشہ لوگوں سے بھلائی کرنے پیش پیش رہتے ہیں انہی میں ڈاکٹرسی آر نصیر احمد ایک ہیں۔ میں بڑا خوش نصیب ہوں کہ اس طرح کے اجلاس میں مجھے بطورِ مہمان خصوصی مدعو کیا اور میں شریک رہا۔ ویرکتا مٹھ کے بسواپر بھوسوامی نے کہا کہ ہر کسی کو یہ سعادت نصیب نہیں ہوتی کہ خدمتِ خلق کو ہر مذہب میں فوقیت دی گئی ہے اور خدمت خلق بالخصوص طلبا کو تعلیمی میدان میں پروان چڑھتا دیکھ کر خوش ہونا اور انہیں ہمیشہ تعاون کرنا یہ نصیر احمد کے نصیب میں ہے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ نصیر احمد میں یہ جذبہ پایا گیا کہ وہ سالانہ تقریبا 20 سے زائد غریب لڑکیوں کی شادی کیلئے بھی وہ امداد کرتے رہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ نصیر احمد کو لوگوں کے دکھ میں کام آنے سے دلی سکون محسوس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اِن کی سماجی خدمات انسان دوستی کے جذبہ سے متاثر ہوکر چتر درگ مرگہ راجیند ر برہمنہ مٹھ میں سوامی جی نصیر احمد کو مٹھ کے رکن کے طور پر منتخب کیا۔ مٹھ میں جو بھی کام کئے جاتے ہوں ان کیلئے پہلا تعان ہمیشہ نصیر احمد کی طرف سے ہوتا ہے۔ مرکزی حکومت سے یہ میرا مطالبہ ہے کہ سماج کی اس طرح بے لوث خدمت کرنیوالے سماجی کارکن ڈاکٹرسی آر نصیر احمد کو پدما ایوارڈ سے نوازے۔ تاکہ سماجی خدمت سے جڑے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو، ویرکتا مٹھ اسکول کے علاوہ شہر کی مختلف اسکولوں کے تقریبا تین ہزار طلبا وطالبات کو اس موقع پر تعلیمی اشیا مثلا نوٹ بک، پین، پینسل، اور چاکلیٹ تقسیم کیے گئے۔ ویرکتا مٹھ اسکول کے پرنسپل روشن ضمیر و تعلیمی عملہ کے علاوہ مختلف اسکولوں کے میر معلم اور تعلیمی عملہ اس موقع پر موجود رہا۔

تحفظ مدارس، تحفظ اوقاف، جدید تعلیمی پالیسی سمیت متعدد مسائل کو لے کر جمعیۃ علماء وسط زون کا اجلاس منعقد

جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاجمئو میں زون کے اراکین منتظمہ نے عالمی و ملکی حالات کا جائزہ لے کر لائحہ عمل تیار کیا

اجلاس منتظمہ
جمعیۃ علماء وسطی اترپردیش

کانپور، (پریس ریلیز) مدارس اسلامیہ کے تحفظ اور بقاء، حکومت کی جدید پالیسیوں کے تناظر میں مسلمانوں کی تعلیم اور اقتصادیات، جمعیۃ علماء ہند کے تعمیری پروگراموں کے نفاذ اور تنظیمی استحکام، وسط زون کے مثالی اضلاع کی کارکردگی، مقامی یونٹوں کے قیام و استحکام، شعبہ اصلاح معاشرہ کی رپورٹ، قیام مکاتب کی اہمیت وضرورت، وسط زون کے نائب صدور وسکریٹریان کی ذمہ داریاں اور وسط زون کے اجلاس عام تاریخوں سے متعلق مسائل پر غور وخوض کرکے درست لائحہ عمل میں تلاش کرنے کیلئے جمعیۃ علماء وسطی اترپردیش کے اراکین منتظمہ کا اہم اجلاس کانپور واقع جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاجمئو میں زون کے صدر مولانا اسلام الحق اسجد قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں زون کے 26 /اضلاع سے کثیر تعداد میں نمائندگان شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے زون کے صدر مولانا اسلام الحق اسجد قاسمی نے مدارس کے تحفظ اور بقاء سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مدارس اسلامیہ مسلمانوں کے ساتھ انسانیت کی بہت بڑی ضرورت ہیں۔ مدارس کے نظام کو مستحکم کرنا اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ام المدارس دارالعلوم دیوبند اور جمعیۃ علماء ہند کے اکابر متعدد مرتبہ تاکید کرچکے ہیں کہ اہل مدارس کو اپنے معیارِ تعلیم، حساب و کتاب میں شفافیت، صفائی ستھرائی سمیت دیگر مسائل پر خصوصی توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ خصوصا زمین، عمارت اور سوسائٹی کے رجسٹریشن کو ترجیحی بنیاد پر مضبوط کرنا چاہئے۔ جمعیۃ علماء وسطی زون کا یہ اجلاس ایک مرتبہ پھر اہل مدارس کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ ان تمام امور کو اولین ترجیح دیتے ہوئے جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء وسط یوپی کی جانب سے 26 /اضلاع کے تمام مدارس کا سروے کرایا جائے گا اور جن مدارس میں کمی پائی جائے گی اس کو درست کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ جمعیۃ علماء اترپردیش کے نائب صدر اور زون کے نگراں مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے جدید تعلیمی پالیسی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دین اسلام میں دینی و دنیاوی تعلیم کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ مدارس میں علماء تیار کئے جاتے ہیں، علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کا دین کی تبلیغ ہے۔ ظاہر ہے کہ دنیا میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں، چنانچہ ایک داعی اور مبلغ کیلئے دیگر زبانیں سیکھنا دینی ضرورت ہے۔ چنانچہ ذمہ داران مدارس کو دعوتی نقطۂ نظر سے دیگر زبان مثلاً ہندی انگریزی وغیرہ کو نصاب کا حصہ بنانا چاہئے۔ زون کے جنرل سکریٹری مفتی ظفر احمد قاسمی نے سابقہ کارروائی پڑھ کر سنائی جس کی اراکین منتظمہ نے توثیق کردی۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم کارکنان جمعیۃ علماء ہند کی طاقت ہیں، ہمیں اپنی اہمیت کو سمجھ کر جمعیۃ علماء کے کاموں کو عبادت کی نیت سے انجام دینا چاہئے۔ جمعیۃ علماء ہند ایک غیر سیاسی بلکہ ایک مذہبی ملی جماعت ہے جو انسانیت کی خدمت کا جذبہ لئے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ اس جماعت سے وابستگی ہمارے لئے بڑا شرف ہے۔ مولانا نے مثالی اضلاع کے ذمہ داران کو بلاکر ہر ضلع کا کارکردگی کا جائزہ لیا اور ان کی رہنمائی کی۔ اجلاس میں مقامی یونٹوں کے قیام واستحکام کے حوالہ سے تاکید کی گئی کہ جلد از جلد کام پایۂ تکمیل کو پہنچایا جائے۔ قیام مکاتب کے سلسلے میں مدارس کے ذمہ داران سے درخواست کی گئی کہ ہر مدرسہ کے تحت مکاتب کے قیام کو لازم قرار دیا جائے اور اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کے دینی تعلیمی بورڈ سے مدد لی جائے۔ شعبۂ اصلاح معاشرہ کے کنوینر مولانا ہلال قاسمی لہرپور نے تمام اضلاع کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور مسلمانوں میں پھیلی سماجی برائیوں کی اصلاح کیلئے آئندہ کا خاکہ تیار کیا جس میں شادی بیاہ کے موقع پر فضول خرچی، وراثت کی غیر شرعی تقسیم وغیرہ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجلاس میں فلسطین اور غزہ کے مسلمانوں کے تئیں ہمدردی اور ظالم اسرائیل اور اس کے حامی ممالک کے تئیں شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا۔ زون کے اجلاس عام کیلئے رجب المرجب کا مہینہ طے کیا گیا، جگہ اور تاریخ کے انتخاب کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی جو حتمی فیصلہ لے کر اراکین کو مطلع کرے گی۔ آخر میں گزشتہ دنوں دنیا سے پردہ کرنے والی اہم شخصیات کیلئے تجویز تعزیت پیش کی گئی۔

گلبرگہ میں 'محبانِ اردو' تنظیم برائے فروغ اردو زبان وادب کی تشکیل

گلبرگہ(پریس ریلیز) اردو زبان وادب کی ہمہ ترقی وترویج کے مقصد سے اردو کیلئے دردمندی اور اخلاص کے حامل، ہم خیال احباب کا ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ شرکائے اجلاس نے شہر گلبرگہ میں اردو زبان وادب اور تعلیم کی صورتحال پر گفتگو کی۔ حاصل گفتگو یہ رہا کہ اردو زبان وادب کی آبیاری، نئی نسل میں مادری زبان کے تئیں ذوق وشوق پیدا کرنے، اردو مدرسوں میں طلبہ کی گھٹتی ہوئی تعداد میں اضافے اور انگریزی ذریعہ تعلیم کے مدرسوں میں اردو کو زبان سوم کی حیثیت سے پڑھائے جانے کو یقینی بنانے کیلئے منظم اور منضبط جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ان مقاصد کی برآوری کیلئے طے کیا گیا کہ ایک تنظیم برائے فروغ اردو زبان وادب بنام 'محبانِ اردو ' قائم کی جائے۔ نیز بہ اتفاق رائے درج ذیل عہدیداران واراکین کا انتخاب عمل میں آیا۔ ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین (صدر) خواجہ پاشاہ انعام دار، محمد مجیب احمد (نائب صدر)، ڈاکٹر انیس صدیقی معتمد، عارف مرزا شریک معتمد، ڈاکٹر شمس الدین چودھری (خازن)، چاند اکبر (معتمدِ نشر واشاعت) اور شاہ نواز شاہین، ڈاکٹر حشمت فاتحہ خوانی، انجینئر معین الدین سہروردی، ڈاکٹر محمد افتخار الدین اختر، طیب یعقوبی، شاہدہ بیگم، ڈاکٹر علاالدین مخدوم صابر (اراکینِ عاملہ)، ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین صدر اجلاس نے تمام شرکا کا شکریہ کیا۔ انھوں نے بالخصوص عبدالحمید، صدر فاران ایجوکیشن سوسائٹی کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کیا، جنھوں نے 'محبان اردو' کے دفتر کیلئے ایک ہال کے استعمال کی اجازت مرحمت فرمائی۔ 'محبان اردو ' گلبرگہ کی سرگرمیوں کا مفصل لائحہ عمل متعاقب جاری کیا جائیگا۔

ڈائل 100 شکایت پر پولیس عہدیدار فوری حرکت میں آئیں

سائبر دھوکہ دہی سے متعلق عوام میں شعور بیدار کرنے ضلع سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار کی ہدایت

جگتیال(ایس این بی) ضلع سپریٹینڈنٹ پولیس اشوک کمار نے جگتیال ٹاؤن پولیس اسٹیشن کا اچانک دورہ کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن کی تنقیح کی اس موقع پر انہوں نے پولیس اسٹیشن میں عملے کے ارکان اور ان کی کارکردگی سے متعلق معلومات حاصل کی جگتیال پولیس اسٹیشن کی جانب سے روزانہ کتنے بلو کوٹ اور پیٹرولنگ کارڈیوٹی انجام دے رہے ہیں اس کے متعلق استفسار کیا اور ساتھ ہی ساتھ جگتیال شہر میں کتنے بٹس چل رہے ہیں اس کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہوئے روزانہ ان مقامات پر پیٹرولنگ کرتے ہوئے چوری کے واقعات کے تدارک کے اقدامات کرنے کیلئے کہا اور کہا کہ 100 ڈائل کے ذریعے شکایت پر فورا عملہ حرکت میں اتے ہوئے مقام واقعہ پر پہنچے اور مسئلہ کو حل کریں بلوکورٹس پیٹرولنگ کارس 7×24 گشت کرتے ہوئے عوام کو ہر وقت دستیاب رہکر ان کے مسائل حل کرنے اور عوامی شکایت پر کسی قسم کی کوتاہی نہ کرتے ہوئے فوراعمل درامد کریں۔ شہر جگتیال میں کسی قسم کی ناگہانی صورتحال و واقعات کے تدارک کیلیے عملے کا ہر رکن اپنے فرائض کو ٹھیک ٹھیک انجام دے۔ اور کہا کہ ارکان عملہ کی جانب سے اپنے فرائض کی ٹھیک ٹھیک انجام دہی پر ہی نظم وضبط برقرار رہتا ہے شہر میں کسی قسم کی ناگہانی صورتحال یا واقعات پر عملہ اس کے متعلق اپنے اعلی عہدے داروں کو جلد سے جلد اسکی اطلاع دیں۔ اور شہر میں ٹریفک میں خلل پیدا نہ ہو اس کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں شراب نوشی کے بعد گاڑی چلانے سے حادثات میں اضافہ ہوا ہے بکثرت حادثات ہونے کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریفک پولیس اور ٹاون عملہ (ڈرنک اینڈ ڈرائیو) حالت نشے میں گاڑی چلانے والوں کے خلاف زیادہ سے زیادہ کاروائی کی جانی چاہیے اس موقع پر سب ڈویژنل پولیس افیسر رگھور چندر، ٹاؤن انسپکٹر وینو گوپال اور عملے کے ارکان موجود تھے۔

گانجہ اور منشیات کے خاتمہ کیلئے ہر شہری کا تعاون ناگزیر

منشیات کا استعمال فیشن۔نشہ کی لت سے بچنے راما گنڈم کمشنر پولیس کا مشورہ

راما گنڈم (ایجنسیز) پولیس کمشنر ایم سرینواسولو نے کہا کہ گانجہ اور دیگر منشیات کا استعمال ایک فیشن بن گیا ہے۔ نوجوان اور طلباء منشیات کے استعمال کو فیشن سمجھ رہے ہیں۔ فلموں میں دکھائے جانے والے منشیات کے استعمال کے مناظر نوجوانوں پر اثر انداز ہورہے ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ایک بار نوجوانوں کو منشیات کی لت لگ جائے تو اس سے بچنا ممکن نہیں ہے، انہوں نے نوجوانوں کو نشہ کی لت میں مبتلا ہوکر قیمتی زندگی کو ضائع نہ کرنے کا مشورہ دیا۔ کمشنر پولیس نے نوجوانوں اور طلباء کو نشہ سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر، گوداوریکھانی ون ٹاؤن پولیس نے میونسپل آفس ٹی جنکشن سے گوداوریکھانی ٹاؤن میں گاندھی چوک تک بیداری ریلی نکالی۔ ریلی کو جھنڈی دکھاتے ہوئے سرینواسولو نے کہا کہ اگر لوگ گانجہ استعمال کرکے گاڑیاں چلاتے ہیں تو سڑک حادثات کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود کو زخمی کرنے کے علاوہ، منشیات کے عادی افراد دوسروں پر حملہ کرسکتے ہیں، لوگوں کو قتل کرسکتے ہیں اور چوری میں ملوث ہوسکتے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ پولیس منشیات کے خاتمے کے لیے کام کررہی ہے، لیکن معاشرے سے گانجہ اور دیگر منشیات کا خاتمہ کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اگر وہ اسکول اور کالجوں میں کسی کو منشیات فروخت کرتے یا استعمال کرتے ہوئے دیکھیں تو پولیس کو آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ گانجہ کا استعمال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی کا انتباہ دیا۔ ریلی میں گوداوریکھانی کے اے سی پی ایم رمیش، اسپیشل برانچ کے اے سی پی راگویندر راؤ، ٹریفک اے سی پی نرسمہلو، طلباء، ڈاکٹرس، این سی سی کیڈٹس، نوجوانوں اور دیگر نے شرکت کی۔

منشیات معاشرے کیلئے ناسور۔نوجوان نسل کو محفوظ رکھنے اقدامات ناگزیر

بھینسہ میں عالمی یوم انسداد منشیات کے موقع پر شعور بیداری

بھینسہ (ایس این بی) 26/جون 1989 سے یہ دن منشیات کے استعمال اور ناجائز منشیات کی خرید فروخت کے خلاف پوری دنیا ہیں انسداد منشیات اور منشیات ایک لعنت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں بھی اس دن کو منشیات کے نقصان خصوصاً اس کے استعمال سے انسانی صحت کی تباہی و بربادی اور ملکی معیشت پر منفی اثرات سے متعلق آگاہی مہم کے تحت مختلف پروگرام جن میں سیمینارز، واک، ریالی اور عوامی اجتماع کے دیگر پروگرامات کیے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں آج بھینسہ پولیس کی جانب سے ایک ریالی کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریالی میں بھینسہ کے شہر کے مختلف اسکولس اور کالجس کے طلباء وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔ یہ ریالی شہر کے مختلف شاہراؤں سے ہوتے ہوئے بھینسہ بس اسٹانڈ کے روبرو واقع امبیڈکر مجسمہ کے قریب اختتام عمل میں آیا۔ ریالی کے دوران طلباء وطالبات عوام میں منشیات کے تعلق سے شعور بیداری لانے کیلئے مختلف تشہری اقدامات کیئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سرکل انسپکٹر بھینسہ راجہ ریڈی نے منشیات کے مضر اثرات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ منشیات معاشرے کیلئے ایک بڑا ناسور ہے جو نوجوان نسل کی زندگیوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ آج کے نوجوان اور طلباء نشہ کو شوق تصور کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نشہ کے عادی نوجوان جرائم کے ارتکاب کرنے سے نہیں چوک رہے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ نشہ کا استعمال کرنا اور اس کی غیر قانونی فروخت کرنیوالوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائیگی۔ انہوں نے اس موقع پر یہاں موجود طلباء وطالبات سے کہا کہ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کیلئے تمام تر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قانون کہ نوجوان نسل کو منشیات سے پاک رکھنے کیلئے صحت مند سرگرمیوں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اور اس کے خلاف سخت اقدامات کیئے جائینگے۔ انہوں نے اس موقع پر یہاں موجود تمام کو عہد دلاتے ہوئے کہا کہ آیئے ہم سب اپنے گرد ونواح پر نظر رکھیں اور کسی بھی ایسی مشکوک سرگرمی کا نوٹس لیتے ہوئے ملک میں موجود ذمہ دار اداروں کو اس کی بر وقت خبر کریں۔ یہ ہم سب ہندوستانی شہریوں کی ذمہ داری ہے۔ ساتھ ہی اداروں سے بھی التجا ہے کہ وہ اپنی استعداد کار کو بہتر کرتے ہوئے ان ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کریں کہ آخر یہ کون لوگ ہیں اور منشیات کی نقل وحمل کرتے ہیں اور جس طرح ایک عام شہری کو آسانی سے اپنی ضروریات زندگی دستیاب ہے اس طرح منشیات کے عادی افراد کو بغیر کسی دقت کے ہر ٹاؤن شہر اور دیہات میں یہ لعنت کیسے دستیاب ہے۔ ان کے انسداد کیلئے پولیس کا تعاون کرتے ہوئے اس لعنت کے روکنے میں اپنا بھی اہم رول ادا کریں۔ اس موقع پر سب انسپکٹر محمد غوث، سب انسپکٹر محمد شریف کے علاوہ دیگر پولیس آفیسرس اور پولیس جوانوں کے علاوہ طلباء وطالبات اور دیگر نوجوانوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بقیہ: ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا......

ہندوستان کے لوگوں کو پورا یقین ہے کہ صرف میری حکومت ہی ان کی خواہشات کو پورا کرسکتی ہے۔ انہوں نے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کیلئے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات میں سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیر کی رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرکے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کر رہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا عام بجٹ مستقبل رخی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جائیں گے جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کیلئے کام کررہی ہے۔

بقیہ: صدر جمہوریہ کے خطاب میں............

تشدد کی آگ اب جریبام جیسے پرامن اضلاع میں پھیل چکی ہے، جبکہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں بھتہ خوری اور اغوا کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، لیکن بی جے پی کے وزیر اعلیٰ ابھی تک اقتدار میں ہیں اور اب تک امن کیلئے کوئی ٹھوس پہل نہیں ہوئی ہے۔ ریل حادثات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی تقریر میں ہولناک ریل حادثات اور ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ٹرین حادثے کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ حکومت نے بھی بالاسور ٹرین سانحہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ این سی آر بی کی جانب سے 2017 اور 2021 کے درمیان ٹرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ اموات کی اطلاع دینے کے باوجود 'حفاظتی انتظام' فی الحال صرف 2 فیصد پٹریوں پر موجود ہے۔ کشمیر کی صورتحال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہورہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں وکشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہورہے ہیں لیکن وزیر اعظم 'نیا کشمیر' کا جھوٹا دھن گا رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم کی حقیقت پر انتخابات کے دوران نریندر مودی کی تقریروں نے کئی بار اس بات کی تصدیق کی کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سوچ صرف سماج کو تقسیم کرنے کی ہے۔ اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام اور اتر پردیش جیسی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد ہجومی تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعتیں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مودی جی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کررہے ہیں، جسے ہندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کردیا ہے۔

'قتل وخون کے واقعات کو روکنے حکومت موثر اقدامات کی ضرورت' کرے

حیدرآباد(ایس این بی)

یونائیٹڈ مسلم فورم نے شہر حیدرآباد میں قتل و خون کے بڑھتے ہوئے واقعات اور ریاست میں نظم وضبط کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور پولیس سے موثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ فورم نے سماج میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی، شراب نوشی، نشہ آور ادویہ کے چلن کو سختی سے روکنے کی صلاح دی ہے۔ مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ، مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی، مولانا میر قطب الدین علی چشتی، جناب ضیا الدین نیر، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری)، مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی قادری، مولانا محمد شفیق عالم خان جامعی، مولانا سید مسعود حسین مجتہدی، مولانا مفتی محمد عظیم الدین انصاری، مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، مولانا مفتی معراج الدین علی ابرار، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری، مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا میر فراست علی شطاری، جناب ایم اے ماجد، مولانا خواجہ شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، ڈاکٹر محمد مشتاق، مولانا مکرم پاشاہ تخت نشین، جناب ضیاء الدین آرکٹکٹ، مولانا سید شیخن احمد قادری شطاری کامل پاشاہ، مولانا سید وصی اللہ حسینی، مولانا سید شاہ قطب الدین حسینی صابری، مولانا عبدالغفار خان سلامی، ڈاکٹر نظام الدین، جناب بادشاہ محی الدین، جناب نعیم صوفی، جناب محمد شفیع الدین ایڈوکیٹ و دیگر ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ شہر میں قتل کے حالیہ واقعات نظم وضبط کے مسائل کیساتھ سماجی بے راہ روی کی دلالت کرتے ہیں۔ غیر سماجی عناصر پر کڑی نظر رکھنے پولیس کے ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ میدک میں پیش آئے حالیہ فرقہ وارانہ واقعہ کا نوٹ لیتے ہوئے فورم کے ذمہ داروں نے کہا کہ بقرعید کے موقع پر نام نہاد گاؤ رکھشکوں نے غیر مجاز طور پر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تھی۔ پولیس کی عدم توجہ اور چند فرقہ پرست عناصر کیساتھ مبینہ گٹھ جوڑ اس واقعہ کی اصل بنیاد رہی۔ لوک سبھا کے حالیہ انتخابات میں ریاست کے مسلمانوں نے فرقہ پرست سیاسی طاقتوں کو شکست دینے حکمت عملی پر مبنی موقف اختیار کیا تھا۔ فرقہ پرست عناصر جھوٹے دعوی ومفروضات کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

درگاہ سید صفدر علی شاہؒ میں یوم غدیر خُم وحضرت علیؓ کی شان میں علماء وصوفیاء کے خطابات

بنگلور(پریس ریلیز) آج بروز جمعہ 28/جون بعد نماز مغرب درگاہ حضرت سید صفدر علی شاہ قادریؒ وسید شمشیر علی شاہ قادریؒ ودرگاہ حضرت کاس کے پیرؒ، ٹیپو سلطان پیالیس روڈ، رائن سرکل، چامراج پیٹ میں امیر المومنین وخلیفۃ المسلمین حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے مراتب کو بلند فرماتے ہوئے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا" من کنت مولاہُ فھذا علی مولا، اس مبارک ومسعود یوم وجشن کا شاندار انعقاد کیا گیا جس میں علامہ مولانا قاری صوفی ولی با قادری متولی وسجادہ نشین درگاہ ھذا و دیگر علماء وصوفیاء ومشائخین کے ایمان افروز خطابات ہونگے، ثقافت السنیہ کے حفاظ وقراء قصیدہ بردہ شریف وقطبیت پڑھیں گے، فاتحہ خوانی ودعاء ہوگی۔ یہ کاروائی دونوں درگاہ شریف وقف بورڈ ادارے کے سکریٹری عبدالعلیم نائب صدر عرفان خان، خزانچی ابراہیم ندیم، مجلس منتظمہ واراکین کمیٹی کی زیر نگرانی ادا کی جائیگی۔ ضیافت عام کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تمام برادران اسلام سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی جاتی ہے۔ خواتین کیلئے پردے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (عبدالعلیم، سکریٹری)

شانِ اہل بیت وعظمتِ صحابہؓ کا انعقاد

بنگلور(پریس ریلیز) نوری فاؤنڈیشن بنگلور کے زیر اہتمام مسجد رسول اللہ ﷺ اہل سنت والجماعت نیو گروپن پالیہ یم کراس بنگلور میں 28 جون بروز جمعہ بعد نماز عشاء بڑے تزک واحتشام کے ساتھ محفل شانِ اہل بیت وعظمتِ صحابہ رضی اللہ عنھم اجمعین کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں شہرت یافتہ خطیب شہزادئے رئیس ملت پیر طریقت حضرت علامہ مولانا سید جامی اشرف اشرفی الجیلانی میرانی کا خصوصی خطاب ہوگا اور ثناء خوان مصطفیٰ محمد اعظم رضا اشرفی نعت سرورِ کونین ﷺ پیش فرمائینگے اور حضرت محمد توحید رضا علیمی صاحب کی افتتاحی تقریر ہوگی۔ مولانا حافظ وقاری محمد حسین اشرفی نظامت کے فرائض انجام دینگے۔ لہٰذا تمام برادرانِ اسلام سے کثیر تعداد میں شرکت کی درخواست ہے۔ (نوری فاؤنڈیشن بنگلور)

مسجد خضر شانتی نگر میں قاسم بابا اشرفی کا خصوصی خطاب

بنگلور(پریس ریلیز) مسجد خضر شانتی نگر بنگلور میں بروز جمعہ 28 جون 2024 کو جمعہ میں خصوصی خطاب کیلئے نبیرہ محدث اعظم ہند پیر طریقت غازی دوراں حضرت علامہ قاسم اشرف اشرفی جیلانی بابا صاحب تشریف لارہے ہیں دوپہر ایک بجے حضرت کا خطاب شروع ہوگا اور جماعت دو بجے کھڑی ہوگی۔ تمام عاشقانِ غوث وخواجہ مخدوم ورضا سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ (مولانا محمد حسین اشرفی مصباحی خطیب وامام مسجد خضر شانتی نگر بنگلور)

"تنہا جزیرے" کا اجراء اور مشاعرہ

دھارواڑ (پریس ریلیز) 29 جون بروز سنیچر صبح 10:30 بجے انجمن ہال دھارواڑ میں انجمن ترقی اردو ہند شاخ دھاروڑ اور انجمن اسلام دھارواڑ کے زیر اہتمام ڈاکٹر مہر افروز کی لکھی کتاب تنہا جزیرے کا رسم اجرا اور ایک مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ تنہا جزیرے کا رسم اجرا بدست مہمان خصوصی صدر انجمن اسلام محمد اسماعیل تامٹگار ہوگا۔ کرناٹکا اردو اکیڈمی کے سابق چیئر مین ڈاکٹر قدیر ناظم سرگروہ جلسے کی صدارت کرینگے۔ بطور اعزازی مہمانان حیدر علی باغبان چیئر مین وقف بورڈ گلبرگہ، مبین احمد زخم مدیر سہ ماہی رسالہ چراغ نور یادگیری، بشیر خان جاگیردار نائب صدر انجمن اسلام، محمد شفیع کلی منی، محمد رفیق شیرہٹی خزانچی انجمنِ اسلام شرکت کرینگے۔ ڈاکٹر یاسین راہی معروف شاعر وادیب تنہا جزیرے پر تبصرہ کرینگے۔ عبدالرشید شاد نظامت کے فرائض انجام دینگے۔ رسم اجراء کے فورا بعد مشاعرے کا انعقاد ہوگا جس میں مجاور مالیگاوی، روشن خانزادے، یاسین راہی، مبین زخم، ریاض سحر، ثاقب جنیدی، احمد باشاہ ساغر، عبدالرشید شاد، ثناءاللہ ثنا، ڈاکٹر مہر افروز، نسیم مہک اپنا کلام پیش کرینگے ڈاکٹر قدیر ناظم نائب صدر انجمن ترقی اردو ہند مشاعرے کی صدارت اور شریف احمد شریف رکن کرناٹک اردو اکادمی نظامت کے فرائض انجام دینگے۔ انجمنِ ترقی اردو ہند کے صدر واراکین نے محبان اردو سے شرکت کی گذارش کی ہے۔